سوال

کیا عید کی رات قیام کرنے میں وارد حدیث صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث ابن ماجہ میں ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے عید الفطر اور عید الاضحی کی دونوں راتوں کو اجر و ثواب کی نیت سے اللہ تعالی کے لیے قیام کیا اس کا اس دن دل مردہ نہیں ہوگا جس دن دل مرجائیں گے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1782).

یہ حدیث ضعیف ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنا صحیح نہیں

الاذکار میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" یہ حدیث ضعیف ہے، اسے ہم نے ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ کے طریق سے مرفوع اور موقوف روایت کیا ہے، اور یہ دونوں طریق ضعیف ہیں انتھی

اور حافظ عراقی رحمہ اللہ تعالی نے " تخریج احیاء علوم الدین " میں اس کی سند کو ضعیف کہا ہے

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" یہ حدیث غریب اور مضطرب الاسناد ہے

دیکھیں : الفتوحات الربانیۃ (235/4).

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف ابن ماجہ میں ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے

اور السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ حدیث نمبر (521) میں ذکر کرنے کے بعد ضعیف جدا کہا ہے

یہ حدیث طبرانی نے عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے عید الفطر اور عید الاضحی کی رات شب بیداری کی اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن دل مرجائیں گے "

یہ روایت میں ضعیف ہے

ھیثمی نے " مجمع الزوائد " میں کہا ہے کہ :

اسے طبرانی نے "الاوسط" اور "کبیر" میں روایت کیا ہے، اس کی سند میں عمر بن ہارون بلخی ہے، جس پر ضعف غالب ہے، اور ابن مہدی نے اس کی تعریف کی ہے، لیکن اکثر نے اسے ضعیف قرار دیا ہے والله اعلم

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے "السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ" حدیث نمبر (520) میں ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے

اور امام نووی "المجموع" میں کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے : عیدین کی رات نفل و نوافل اور دوسری عبادات کرکے شب بیداری کرنا مستحب ہے، ہمارے اصحاب نے امامہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے عیدین کی رات شب بیداری کی اس کا دل مردہ نہیں ہوگا، جس دن دل مرجائیں گے "

اور شافعی اور ابن ماجہ کی روایت میں ہے :

"جس نے عیدین کی رات اللہ تعالی کےلیے اجروثواب کی نیت رکھتے ہوئے قیام کیا، اس کا دل مردہ نہیں ہوگا جب دل مرجائیں گے "

اسے انہوں نے ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ سے موقوفا روایت کیا ہے، اور ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی یہ موقوف اور مرفوع بیان کی گئی ہے جیسا کہ گزر چکا ہے، اور ان سب طرق کی اسانید ضعیف ہیں انتہی

اور شیخ الاسلام ابن تیمیمہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جن احادیث میں عیدین کی رات کا ذکر ہے وہ نبی علیہ السلام کے ذمہ من گھڑت اور کذب ہیں انتہی

اس کا یہ معنی نہیں کہ اس رات قیام مستحب نہیں، بلکہ ہر رات قیام اور نفل نوافل ادا کرنا مشروع ہیں، اسی لیے علماء کرام کا اتفاق ہے کہ عید کی رات قیام کرنا مستحب ہے، جیسا کہ اسے "الموسوعۃ الفقھیۃ" (235/2) میں منقول ہے، مقصود صرف یہ ہے کہ اس قیام کی فضیلت میں واردشدہ احادیث ضعیف ہیں

والله اعلم.